بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فَاسْئَلُوْآ اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ
فتاوٰی نظامیہ
از:
حضرت العلام المفتی محمد رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ
مفتی اول دارالافتاء مدرسہ نظامیہ

سلام السائل لأنه ليس للتحية ۔ و الله اعلم بالصواب ۔

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر کسی مسلمان کو کبھی کسی مشرک یا کافر کو سلام کرنے کی ضرورت پڑ جائے تو کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟ اور اگر کرے تو کن الفاظ کے ساتھ ؟ بیان فرمایا جائے !

الجواب

مسلمان ضرورت کے وقت مشرک و کافر پر سلام کرسکتا ہے ۔ اور چاہیئے کہ السلام علیٰ من اتبع الھُدیٰ کے لفظ سے سلام کرے اور تحریر میں بھی یہی لکھے ۔ در مختار مطبوعہ بر حاشیہ رد المحتار جلد ۵ کتاب الحظر و الاباحہ میں ہے : (و يسلم) المسلم على اهل الذمة لو له حاجة اليه و الا كره و هو الصحيح ۔ رد المحتار میں ہے : لكن فى الشرعة اذا سلم على اهل الذمة فليقل " السلام علىٰ من اتّبَعَ الهُدىٰ " و كذلك يكتب فى الكتاب اليهم و فى التاتارخانية قال محمد اذا كتبت الى يهودى او نصرانى فى حاجة فاكتب " السلام علىٰ مَن اتّبَعَ الهُدىٰ " ۔ و الله اعلم بالصواب ۔

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جو شخص کسی عورت سے عقد کرنا چاہتا ہے ، اگر قبل از عقد اس کو دیکھنا چاہے تو کیا شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب

سنت سمجھکر دیکھنا جائز ہے ۔ در مختار مطبوعہ بر حاشیہ رد المحتار جلد ۵ کتاب الحظر و الاباحہ فصل فی النظر و المس میں ہے : و كذا مريد نكاحها و لو عن شهوة بنية السنة لا قضاء الشهوة ۔ رد المحتار میں ہے : و لو اراد ان يتزوج امرأة فلا بأس ان ينظر اليها و ان خاف ان يشتهيها لقوله عليه السلام للمغيرة بن شعبة حين خطب امرأة " انظر اليها فانه احرىٰ ان يؤدم بينكما " رواه الترمذى و النسائى و غيرهما و لأن المقصود اقامة السنة لا قضاء الشهوة اھ ۔ و الادم و الإيدام : الإصلاح و التوفيق ؛ اتقانى ۔ والله اعلم بالصواب ۔

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ عورتیں عموماً آپس میں پردہ نہیں کرتیں ، نیز ایک دوسری کے سامنے بے ستر ہونے کو عیب نہیں جانتیں ۔ اسی طرح مخنثوں اور ہیجڑوں کے سامنے نکلنا بھی معیوب نہیں